احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
جلد 46-81 نمبر1 | سوموار 9 شعبان۔ 1416ھ، یکم صلح 1374 ہش، یکم۔ جنوری 1996ء

آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار، بدمعاش کو تو ہر دم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سب سے بڑی بات تو دین ہے جس کو حاصل کر کے انسان حقیقی خوشحالی اور راحت کو حاصل کرتا ہے۔ دنیا کی زندگی تو بہرحال گذر ہی جاتی ہے۔

شبِ تنور گذشت و شبِ سمور گذشت

یعنی راحت اور رنج دونوں گذر جاتے ہیں لیکن دین ایک ایسی چیز ہے کہ اس پر چل کر انسان خدا تعالیٰ کو راضی کر لیتا ہے۔ یقیناً جانو کہ اللہ تعالیٰ اُس وقت تک راضی نہیں ہوتا اور نہ کوئی شخص اِس تک، پہنچ سکتا ہے۔ جب تک صراطِ مستقیم پر نہ چلے۔ وہ اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی ذات صفات کو شناخت کرے اور ان راہوں اور ہدایتوں پر عمل در آمد کرے جو اس کی مرضی اور منشاء کے موافق ہیں۔ جب یہ ضروری بات ہے تو انسان کو چاہئے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرے اور یہ کچھ مشکل امر نہیں۔ دیکھو انسان پانچ سات روپیہ کی خاطر جو دنیا کی ادنیٰ ترین خواہش ہے اپنا سر کٹا لیتا ہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا خیال ہو اور اسے راضی کرنا چاہے تو کیا مشکل ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 326)

جماعت احمدیہ کے جیّد عالم اور دیرینہ خادم سلسلہ

محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب وفات پاگئے

ربوہ 30- دسمبر۔ محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب آج بوقت 3 بجے سہ پہر وفات پاگئے۔ مولانا صاحب 17- دسمبر 1917ء کو جوڑہ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ آپ نے 1938ء میں مولوی فاضل پاس کیا اور 5- ستمبر 1938ء کو وقف کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو 1940ء سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے ساتھ لمبا عرصہ کلام الٰہی کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت صاحب نے متعدد مرتبہ آپ کے کام کی تعریف فرمائی اور انعامات سے نوازتے رہے۔ آپ کو امامت ثالثہ اور رابعہ میں بھی مسلسل خدمت کی توفیق ملی۔ آپ اپنی وفات تک کلام الٰہی کی خدمت کے سلسلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے مطابق

باقی صفحہ 7 پر

دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اراکین مجلس افتاء برائے

95-96ء

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مجلس افتاء کے لئے درج ذیل اراکین کی 30- نومبر 1996ء تک منظوری فرماتے ہوئے فرمایا۔

"اللہ مبارک فرمائے اور سب کو احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے"

1 محترم مرزا عبدالحق صاحب (صدر)
2 محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب (نائب صدر اول)
3 محترم شیخ مظفر احمد صاحب (نائب صدر دوم)
4 محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب (ممبر)
5 محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر (ممبر)
6 محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد (ممبر)
7 محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب (ممبر)
8 محترم مجیب الرحمان صاحب (ممبر)
9 محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب (ممبر)
10 محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب (ممبر)
11 محترم سید عبدالحی شاہ صاحب (ممبر)
12 محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز (ممبر)
13 محترم ڈاکٹر محمد علی خانصاحب (ممبر)
14 محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں (ممبر)
15 محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی (ممبر)
16 محترم مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب (ممبر)
17 محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب (ممبر)
18 محترم نواب منصور احمد خان صاحب (ممبر)
19 محترم عبدالسمیع خانصاحب (ممبر)
20 خاکسار محمد احمد جلیل (سیکرٹری)

اعزازی ممبران

1- محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
2- محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب
3- محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب (غانا)
4- محترم مظفر احمد ظفر صاحب (امریکہ)
5- محترم عبدالسلام میڈیسن صاحب (ڈنمارک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

یکم- صلح 1375 ہش یکم - جنوری 1996ء

وراءُ الوریٰ اسباب

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار تو دیا ہے کہ وہ جو چاہے کرے لیکن جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے نتائج خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ ایک شخص ایک طرح سے کام کرتا ہے اور کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا شخص اسی طرح سے کام کرتا ہے تو ناکام ہو جاتا ہے۔ گویا کام کرنے کا طریق تو دونوں کا ایک ہی ہے لیکن نتائج مختلف نکلے۔ جس سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ نتائج اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ انسان جب اسباب مادیہ استعمال کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ صحیح نتیجہ حاصل کرنے کے لئے جو کچھ اس نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ لیکن بسا اوقات مایوس ہو جاتا ہے کہ نتیجہ اس کی مرضی کے مطابق نہیں نکلا۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ بعض اوقات کوئی ایسا واقعہ ظہور پذیر ہو جاتا ہے جس کے اسباب اس کی سمجھ میں ہی نہیں آتے۔ وہ کئی زاویوں سے اس کے متعلق سوچتا ہے۔ لیکن سمجھ نہیں پاتا کہ یہ کیا ہوا ہے۔ اور سمجھنے سے قاصر رہنے پر بھی اسے مایوسی ہوتی ہے۔ حالانکہ اگر وہ یہ مان لے کہ نہ صرف اسباب مادیہ کے استعمال کے بعد نتائج اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہوتے ہیں بلکہ بعض نتائج ایسے بھی سامنے آتے ہیں جن کے اسباب مادیہ نظر میں نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے "ہو جا" اور بات ہو جاتی ہے۔ انسان حیران رہتا ہے کہ یہ بات ہوئی کس طرح۔ اس کی حیرانگی کو کم کرنے یا دور کرنے کا یہی ذریعہ ہے کہ وہ یہ سمجھ لے کہ سارے نتائج اسباب مادیہ ہی کے ذریعے نہیں نکلتے۔ کچھ نتائج ایسے بھی ہیں جن کے اسباب ہم جانتے ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قضاوقدر کے مطابق ان امور کے متعلق فیصلہ کرتا ہے کہ یہ ہو گا اور وہ ہو جاتا ہے۔ اگر اتنی سی بات سمجھ لی جائے تو ہماری حیرانی دور ہو جاتی ہے کہ فلاں واقعہ کس طرح وقوع پذیر ہو گیا۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسباب مادیہ کے علاوہ کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ وہ گویا کہ خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہر بات ان کے اپنے قبضہ قدرت میں ہے یہ بات یقیناً غلط ہے۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک واضح ارشاد پیش ہے۔

"عام لوگوں کا علم یہیں تک محدود ہے کہ عام اسباب مادیہ کے ماتحت تحریکات ہوتی ہیں۔ لیکن اسی حد تک ختم کر دینا یہ سخت غلطی ہے۔ قضاوقدر کے اسباب بعض اوقات وراءالوریٰ ہوتے ہیں۔ اور ان کا تعلق محض (ہو جا اور ہو گیا) ہی سے ہوتا ہے۔ اسے دوسرے لوگ سمجھ بھی نہیں سکتے۔ اگر یہ اسباب اسی حد تک ہوتے جہاں تک یہ لوگ سمجھے بیٹھے ہیں۔ تو پھر تو گویا خدائی ہی کو اپنے قبضہ میں لے آئیں۔ پہلی اُمتوں پر جو عذاب آئے ہیں اگر ان کے حکما کو ان کے اسباب کی خبر ہوتی۔ تو وہ ان کو بچا کیوں نہ لیتے۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اسباب وراءُالوریٰ رہتے ہیں۔"

گویا کہ اسباب مادیہ کے ساتھ اسباب وراءُالوریٰ کو بھی ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

نہ برتری ہے کسی پر نہ کمتری کا خیال
میں اپنے حال پہ خوش ہوں کہ ہوں بہت خوشحال
میں ریزے ریزے کو دامن میں لے کے بیٹھا ہوں
خدا نے دی ہے یہ دولت یہی ہے میرا مال

ابوالاقبال

مُرادِ دردِ دل تم ہو۔ ہمارے دِلرُبا تم ہو
مری خوشبو۔ مرا نغمہ۔ مرے دل کی غذا تم ہو
مرے دِلبر۔ مرے دلدار۔ گنجِ بے بہا تم ہو
مرے ہر درد کی۔ دُکھ کی۔ مُصیبت کی دوا تم ہو
جفا میں ہوں۔ وَفا تم ہو۔ دُعا میں ہوں عطا تم ہو
مرا دِن تم سے جگمگ ہے۔ مری شب تم سے ہے جگم جگم
سُجھائی کچھ نہیں دیتا۔ تمہارا اگر نہ ہو جلوہ
"ملائک جس کی حضرت میں کریں اقرارِ لاعلمی"
بہت صَیقل کیا ہم نے۔ جلا دیتے رہے ہر دَم
کہاں جائیں کدھر دوڑیں کسے پُوچھیں کہاں پہنچیں
تمہی مخفی ہو ہر نَے میں۔ تمہی ظاہر ہو ہر لَے میں
اَلَستُ پشتِ آدم میں کہا تھا جس کو وہ مَیں تھا
تباہی سے بچا کر گود میں اپنی مجھے لے لو
میں شاکر گرہوں نعمت کا۔ تو صابر بھی مصیبت پر
ہر اک خوبی مری فیضِ خُداوندی کا پَرتو ہے
"مرا ہر جا کہ مے بینم۔ رُخِ جاناں نظر آید"
لگایا عشق ہم سے خود۔ تو پھر ہم بھی لگے مَرنے
عنایت کی نظر ہو کچھ۔ کہ اپنی ہے حقیقت کیا
بھنور میں میری کشتی ہے۔ بچالو غرَق ہونے سے
"شبِ تاریک و بیمِ موج و گردابے چنیں حائل"
ہر اک ذرّے میں جلوہ دیکھ کر۔ کہتی ہیں یہ آنکھیں
نہ تم اس ہاتھ کو چھوڑو۔ نہ ہم چھوڑیں گے یہ دامن
الٰہی بخشدو میری خطائیں۔ میری تقصیریں

تمہارا مُدّعا ہم ہیں۔ ہمارا مُدّعا تم ہو
مری لذّت۔ مری راحت۔ مری جنّت۔ شہا تم ہو
صنم تو سب ہی ناقص ہیں۔ فقط کامل خُدا تم ہو
رَجا تم ہو۔ غِنا تم ہو۔ شِفا تم ہو۔ رَضا تم ہو
طلب میں ہوں۔ سَخا تم ہو۔ غرض میرے پیا تم ہو
مرے شمس الضُحٰی تم ہو۔ مرے بَدرُ الدُّجیٰ تم ہو
کہ دل کی روشنی تم ہو۔ اور آنکھوں کی ضیا تم ہو
وہ عَلّامُ الغیُوب اور واقفِ سِرّ و خَفا تم ہو
کہ تا اِس دل کے آئینے میں میرے۔ رُونما تم ہو
بھٹکتوں کو سنبھالو۔ ہادیٔ راہِ ہُدیٰ تم ہو
اَزَل کی اِبتدا تم ہو۔ اَبَد کی اِنتہا تم ہو
سُنا قولِ بَلٰی جس نے وہ میرے ربّنا تم ہو
کہ فانی ہے یہ سب دنیا۔ بس اک روحِ بقا تم ہو
کہ اُلفت کی جَزا تم ہو۔ محبت کی سزا تم ہو
خِرَد۔ حکمت۔ بصیرت۔ مَعرفت۔ ذِہنِ رَسا تم ہو
حیاتِ خَلق۔ نُورِ رُوح۔ عالَم کی ضِیا تم ہو
تمہارے مقتدا ہم تھے۔ ہمارے مُنتہا تم ہو
تمہاری خاکِ پا ہم ہیں۔ ہماری کیمیا تم ہو
حوالے یہ خدا کے ہے۔ اب اس کے ناخُدا تم ہو
مصائب خواہ کتنے ہوں۔ ہمارا آسرا تم ہو
تمہی تم ہو۔ تمہی تم ہو۔ خدا جانے کہ کیا تم ہو
غلامِ میرزا ہم ہیں۔ خُدائے میرزا تم ہو
کہ غَفّارُ الذُّنُوب اور ماحیٔ جرم و خَطا تم ہو

مناجاتیں تو لاکھوں تھیں۔ مگر اک جُنبشِ سَر سے
پسند اِس کو کیا جس نے' وہ میرے کبریا تم ہو

حضرت میر محمد اسماعیل

شریر کی شرارت شریر کے حوالہ کرو اور اپنے نیک جوہر دکھاؤ

جو لوگ اس جماعت میں داخل ہیں۔ اگر وہ عام لوگوں سے اخلاق' مروت اور ہمدردی برتتے ہیں تو ان میں اور دوسرے لوگوں میں کیا فرق ہوا؟ شریر کی شرارت کو شریر کے حوالہ کرو۔ اور اپنے نیک جوہر دکھلاؤ۔ تب تمیز ہو گی دنیاوی تنازعات کے وقت مالی نقصان برداشت کرنے اور جور نفس سے کام لینے کے سوا چارہ نہیں ہوا کرتا۔ اور نہ انسان کو ہمیشہ اس قسم کے مواقع ہاتھ آتے ہیں۔ کہ وہ فطرت کے یہ نیک جوہر دکھا سکے۔ اس لئے اگر کوئی ایسا موقعہ ہاتھ آ جاوے تو اسے غنیمت خیال کرنا چاہئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

ہرکہ ترکِ خود کند یابد خُدا
چیست وصل از نفسِ خود گشتن جُدا

جو خودی کو ترک کرتا ہے وہ خدا کو پالیتا ہے۔ وصل کیا چیز ہے اپنے نفس سے الگ ہو جانا

لیک ترکِ نفس کے آساں بود
مُردن و از خود شدن یکساں بود

لیکن نفس کو مارنا آسان کام نہیں مرنا اور خودی کا چھوڑنا برابر ہے۔

تا نہ آں بادے وزد بر جانِ ما
کو رباید ذرۂ امکانِ ما

جب تک ہماری جاں پر وہ ہوا نہ چلے جو ہماری ہستی کے ذرہ تک کو اڑا لے جائے۔

کے دریں گرد و غبارے ساختہ
مے تواں دید آں رُخِ آراستہ

تب تک اس مصنوعی گردو غبار میں وہ حسین چہرہ کس طرح دیکھا جاسکتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں خدا تعالیٰ کو پالینے کا یہ طریق بیان فرماتے ہیں کہ انسان اپنے آپ سے جدا ہو جائے۔ اپنی خودی کو چھوڑ دے اور یہی خدا تعالیٰ کا پالینا ہے۔ دراصل خدا کے وصل میں جو سب سے بڑی چیز حائل ہے وہ انسان کی اپنی انا ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے تو نہ خدا کی طرف جاتا ہے نہ خدا اسے حاصل ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اگر انسان اپنی انا کو چھوڑ دے تو وہ خدا کو پالیتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو پالینے کا دراصل مطلب یہی ہے کہ انسان اپنے آپ سے الگ ہو جائے۔ اگرچہ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اپنے نفس کو مارنا یا یوں کہئے کہ اپنی انا کو چھوڑنا آسان نہیں ہے۔ کیونکہ انا کو چھوڑنا یعنی اپنے آپ سے الگ ہو جانا ایسا ہی ہے جیسے انسان پر موت طاری ہو جائے۔ اور خود اپنے اوپر موت کا طاری کرنا آسان کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان خودی کو چھوڑ دے اور خودی کو چھوڑنا مرنے کے برابر ہے۔ پس حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ یہ کام اتنا آسان بھی نہیں۔ اگرچہ ہر شخص کو کرنا چاہئے تاکہ اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرلے۔ اور وہ مقصد یہ ہے کہ وہ خدا کو پالے۔ جہاں تک انسانی زندگی کا تعلق ہے حضرت صاحب اسے ایک ذرہ کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب تک ہم پر ایسی ہوا نہ چلے جو ہمارے اس ذرے کو اڑا کرلے جائے۔ اس وقت تک ہم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرسکتے یہ بھی وہی بات ہے کہ اپنی انا اور اپنی خودی کو مار لے۔ اسی کا نام ہے اپنی ہستی کے ذروں کو ہوا میں اڑا دینا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے جب تک اپنی خودی کو مار نہیں دیتا اس وقت تک وہ گرد و غبار میں پنہاں رہتا ہے۔ اور اس گرد و غبار کی وجہ سے وہ خدا تعالیٰ کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا۔ اگر گرد و غبار سے اس کی آنکھیں دھندلی ہو جائیں تو یقیناً اسے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر نہیں آسکتا۔ گویا کہ ہمیں گرد و غبار سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دل اور اپنی آنکھوں کو صاف اور پاک رکھیں اور اپنا سب کچھ خدا کے حوالے کردیں۔ خدا ہی کے ہو جائیں اور خدا ہی کو حقیقی طور پر اپنا سمجھیں۔ اگر ہم ایسا کرسکیں تو یقیناً ہم اس کے حسین چہرے کو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن ایسا نہ کرنے کی صورت میں، حضرت صاحب فرماتے ہیں، کہ کوئی شخص اس کا چہرہ جو نہایت خوبصورت چہرہ ہے اسے دیکھ نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں پنی خودی کو مارنے کی توفیق دے اور ہماری ہستی کے ذرے کو اس کی ہوا اس طرح اڑا کرلے جائے کہ ہم اپنے آپ کی نفی کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں اور اسے پالیں۔

یہ دنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خدا شناسی کی طرف جلد قدم اٹھانا چاہئے خدا تعالیٰ کا مزہ اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا۔ لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

یہ تعلیم جو اوپر بیان ہوئی ہے اس میں اثباتی تعلیم کا ذکر کیا گیا ہے اور نہایت مختصر الفاظ میں اخلاق فاضلہ کے سب پہلوؤں کو بیان کر دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق تو عدل میں ختم ہو جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شخص احسان یا ایتاء ذی القربیٰ کا معاملہ نہیں کرسکتا۔ مگر بندوں کے ساتھ سلوک کا حکم عدل میں بھی ہے اور پھر احسان اور ایتاء ذی القربیٰ میں بھی ہے۔ بلکہ پچھلے دو مقامات میں تو خاص طور پر بندوں کے ساتھ تعلقات سلوک مراد ہیں۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ خدا تعالیٰ تک پہنچنے اور اس کی مرضی کو پانے کے لئے بندوں سے سلوک ضروری ہے۔ گویا اسان اور ایتاء ذی القربیٰ قرب الٰہی کی دو سیڑھیاں ہیں۔

اس اثباتی تعلیم کے بعد نفی کے پہلو کو لیا گیا ہے اور اس میں تین ہی باتوں سے روکا گیا ہے۔ سب سے پہلے فحشاء سے روکا گیا ہے۔ اور فحشاء کا لفظ جب منکر کے مقابل میں آئے تو اس سے مراد صرف وہ بدی ہوتی ہے جس کا علم صرف اس کے مرتکب کو ہو۔ دوسرے کو نہ ہو۔ اس کے بعد منکر سے روکا گیا ہے۔ منکر سے مراد وہ بدی ہے جو لوگوں کو نظر آتی ہو اور وہ اسے برا محسوس کرتے ہوں اگرچہ اس کا اثر باقی لوگوں کے حقوق پر عملاً بہت کم پڑتا ہو مثلاً گالیاں دینا جھوٹ بولنا وغیرہ۔ یہ سب منکر میں شامل ہیں۔ پس منکر سے اس لئے منع فرمایا کہ اس سے لوگوں کو ذہنی تکلیف پہنچتی ہے۔

تیسری بات جس سے روکا ہے وہ بغی ہے۔ یعنی کسی کا حق مار لینا۔ یہ بدی نہ صرف لوگوں کو ہی محسوس ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے لوگوں کو نقصان بھی پہنچتا ہے۔

دنیا میں جس قدر بدیاں پائی جاتی ہیں خواہ وہ کسی قسم ہی کی کیوں نہ ہوں ان تینوں اقسام میں آ جاتی ہیں۔ یا تو بدی ایسی مخفی ہوتی ہے کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رہتی ہے یا ایسی ہوتی ہے کہ دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم ہو جاتا ہے۔ اور انہیں اس سے ذہنی تکلیف پہنچتی ہے۔ اور یا پھر وہ بدی ایسی سخت ہوتی ہے کہ اگر بعض کو اس سے ذہنی تکلیف پہنچتی ہے تو بعض دوسروں کے حقوق اس فعل کی وجہ سے تلف ہو جاتے ہیں۔ ان سب قسم کی بدیوں سے بچنے کا یہاں حکم دیا گیا ہے۔ میں نے اوپر بتایا تھا کہ کامل تعلیم کے لئے جو سب ضرورتوں پر حاوی ہو یہ بھی ضروری ہے کہ اس میں تمام فطرتوں کا لحاظ رکھا گیا ہو۔

یہاں جو تعلیم دی گئی ہے۔ اس میں وہ بات بھی موجود ہے کیونکہ دنیا میں بعض انسان ایسے ہوتے ہیں جو فحشاء میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن ظلم کرنا ہرگز پسند نہیں کرتے۔ اور اسی طرح کئی ایسے بھی ہوتے ہیں جو ظلم کرکے دوسروں کا مال تولے لیتے ہیں مگر جھوٹ سے ان کو نفرت ہوتی ہے اور وہ کسی کا حق مارنا بھی پسند نہیں کرتے۔ مگر (احکام دین) کی بیان کردہ وہ بدیاں جو انسان کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں یعنی دل میں کسی کا کینہ رکھنا یا عیب جوئی کرنا یا چغلی کرنا وغیرہ وہ ان میں مبتلا ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے تین جامع الفاظ رکھ کر ہر قسم کی بدیوں کو اور سب طبائع کی بدیوں کو شامل کر دیا ہے اور ایسا ہی نیکیوں کے ذکر میں بھی ہر قسم کے میلان والوں کو جمع کر دیا ہے۔ عدل کو بھی اور احسان کو بھی اور بلا مبادلہ خدمت کرنے کی طاقت کو بھی۔ اس کے علاوہ ان مختصر سے الفاظ میں یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ بدی سے بچنے اور نیکی کے اختیار کرنے کا راستہ کونسا ہے چنانچہ نیکیاں گناتے ہوئے نیکی کے نچلے درجے کو پہلے بیان فرمایا ہے پھر اس کے اوپر کے درجے کو پھر اس کے اوپر کے درجے کو۔ اسی طرح بدیوں کے ذکر کو سب سے پہلے نچلے درجے کی بدی سے شروع کیا ہے پھر اس سے اوپر کی بدی بیان کی ہے پھر اس سے اوپر کی اور اسی طرح انسان کو نیکیوں کے حصول اور بدیوں سے بچنے کا طبعی طریقہ بھی بتا دیا ہے اور وہ یہ کہ جو انسان نیکی کے حصول کے لئے کوشش کرنی چاہے اسے پہلے عدل کا مقام اپنے اندر پیدا کرنا چاہئے۔ پھر احسان کا پھر ایتاء ذی القربیٰ کا اسی طرح جو بدیوں سے بچنا چاہے اسے پہلے بغی سے بچنا چاہئے پھر منکر سے بچنے کے قابل ہو سکے گا اور پھر منکر سے بچنے کی جدوجہد کرنی چاہئے۔ پھر کہیں جاکر وہ فحشاء سے بچنے کے قابل ہو سکے گا۔ اس کے برخلاف اس ترتیب سے اس امر کی طرف بھی رہنمائی کی گئی ہے کہ نیکیوں میں تنزل کی سیڑھی کون سی ہے جو انسان ایتاء ذی القربیٰ کے مقام پر ہے اسے اس پر مضبوطی سے قائم ہونا چاہئے۔ ورنہ گر کر احسان کے مقام پر آجائے گا۔ اور احسان پر جو کھڑا ہے اسے اپنے مقام کا خیال رکھنا چاہئے ورنہ عدل کے مقام پر آگرے گا۔ اسی طرح اس پر خوش نہ ہونا چاہئے کہ مجھ میں صرف فحشاء پائی جاتی ہیں کیونکہ جو فحشاء کا مرتکب ہوتا ہے منکر کا ارتکاب اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے اور پھر بغی کا۔

غرض اس بیان میں ترتیب کو مدنظر رکھ کر انسانی ذہن کو اس طرف منتقل کیا ہے کہ نیکی کرنے میں سب سے چھوٹی نیکی پہلے حاصل ہوتی ہے اور بدی کو ترک کرتے ہوئے سب سے بڑی بدی کو پہلے چھوڑا جاتا ہے۔ اس جدوجہد کی مثال

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان.......................عبدالرزاق

محترم ڈاکٹر میجر عبدالغفور زاہد

محترم ڈاکٹر میجر عبدالغفور زاہد ظاہری و باطنی حسن کا ایک دلکش مرقع تھے۔ جہاں چہرہ گول مٹول۔ آنکھیں روشن اور پیشانی کشادہ تھی وہاں اسی چہرہ سے علم و حکمت۔ عقل و دانش۔ تقویٰ طہارت اور زہد و عبادت بھی عیاں تھی۔ چلنے میں پروقار اور مجلس میں منفرد اور ممتاز نظر آتے تھے۔ گفتگو پاکیزہ اور شائستہ۔ بات اتنی پر اثر کہ سیدھی دل میں اتر جاتی۔ آپ کی ذاتی خوبیوں اور نیکیوں نے آپ کو خاندان۔ جماعت اور عوام الناس میں خاصا مقبول بنادیا تھا۔ ذکر خیر کے طور پر چند امور کا ذکر اس مضمون میں کرنا مقصود ہے۔ تاکہ نیک لوگوں کے ذکر سے قارئین محظوظ ہو سکیں۔ کار آمد باتوں کو مشعل راہ بنائیں اور بخشش کے لئے دعا کر سکیں۔

ڈاکٹر صاحب وقت کے قدر دان بھی تھے اور پابند بھی۔ اس کے ساتھ خدا تعالیٰ نے آپ کو اعلیٰ ذہانت اور قابلیت سے نوازا۔ اس رخت سفر نے خوب کام دیا۔ درویش والدین کی دعاؤں کے شروع سے ہی مورد اور وارث بنے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ تمام تعلیمی مراحل میں مڈل سے لے کر ایم بی بی ایس تک کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور) امتیاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ تعلیمی وظائف بھی ملتے رہے۔ اور وقت پر تعلیم مکمل کر کے برسر روزگار ہوئے۔

یہ خوبیاں پھر آپ کی طبیعت میں ایسی رچ بس گئیں کہ آغاز سروس سے ہی زندگی کا معمول بنی رہیں۔ جہاں تک اس عاجز نے بھائی کی رفاقت دیکھی وثوق سے لکھ سکتا ہوں کہ تضیع اوقات کی ہر مجلس مثلاً تھیٹر۔ گانا بجانا۔ سینما وغیرہ سے کوسوں دور تھے اور غلط سوسائٹی سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ پابندی وقت ساری زندگی پر محیط تھی۔ عملی زندگی میں بارہ سال گورنمنٹ سروس کے ہیں جس میں پانچ سال سعودی عرب کے ملٹری ہسپتال کی سروس کے بھی ہیں۔ اور بیس سال پرائیویٹ پریکٹس کے ہیں جو آپ کے ذاتی قائم کردہ ہسپتال (زاہد ہسپتال بلاک نمبر 15 سرگودھا) کے ہیں۔ اس سارے عرصہ میں ہمیشہ وقت پر ڈیوٹی کے لئے جاتے رہے۔ لیٹ بالکل نہ ہوتے۔ مریضوں کو دیکھنے میں بھی یہ امور پیش نظر رہتے۔ ایک منٹ کے اندر مریض / مریضہ کی کیفیت مرض سن کر نبض دیکھ کر۔ چہرہ کی رنگت دیکھ کر مرض کا پتہ لگا لیتے نسخہ لکھتے اور مریض دو منٹ میں دوائی لے کر (جس کا انتظام ہسپتال میں موجود تھا) گھر چلا جاتا۔ آپ کی تشخیص برائے ضرورت آپریشن قبول عام کی سند حاصل کر چکی تھی۔ کاش! آپ مریضوں پر چلانے والے حیات بخش نشتر اپنے آپ پر بھی چلا سکتے تاکہ آج یہ ناقابل تلافی خلاء دیکھنا مقدر نہ بنتا۔ لیکن

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

آپ کا انداز آپریشن جہاں انتہائی محتاط اور تکنیکی لوازمات سے آراستہ ہوتا۔ وہاں آپریشن فیس۔ قیمت ادویات اور اخراجات ہسپتال میں بھی مریضوں سے ممکنہ حد تک رعایت برتنے کا انداز بھی منفرد اور یگانہ تھا۔ خاکسار کے پاس ایک دوست تعزیت کے لئے آئے تو وہ بتانے لگے کہ سرگودھا میں دوسرے ڈاکٹرز پہلے فیس اور بھاری رقوم کا مطالبہ کرتے پھر مریض کو آپریشن کا وقت دیتے۔ جب کہ ڈاکٹر غفور صاحب پہلے مریض کو آپریشن تھیٹر لیجانے کا کہتے آپریشن کر چکنے اور مریض کی تکلیف ختم ہونے کی تسلی پا کر فیس اور اخراجات کی بات کرتے۔ جو دوسرے ڈاکٹرز کے مقابلے میں بہت کم ہوتے۔ ایک دفعہ عوامی حلقوں میں یہ فضا چلی کہ ڈاکٹر غفور فیس کم لیتا ہے۔ معلوم نہیں علاج اور آپریشن صحیح کرتا بھی ہے یا نہیں۔ اس تاثر نے کافی زور پکڑا جس پر بھائی جان نے اپنی طبیعت پر گراں جان کر ایک دو روپے فیس میں اضافہ کیا۔ سرگودھا کے ایک لوکل روزنامہ جسارت نے آپ کی ایسی ہی عوامی خدمات پر آپ کی تصویر کے ساتھ بہت عمدہ ریفرنس نوٹ شائع کیا۔ اور آپ کی وفات کو پورے شہر سرگودھا اور نواحی علاقوں کا مشترکہ غم قرار دیا۔ عبادات اور تلاوت کے پابند تھے۔ روزوں اور جمعہ کا خاص اہتمام کرتے لازمی چندے اور دیگر مالی تحریکات (سرمائی بستر برائے غرباء) خریداری گندم برائے مستحقین فضل عمر فاؤنڈیشن۔ صد سالہ جوبلی فنڈ۔ نصرت جہاں آگے بڑھو ریزرو فنڈ غرضیکہ ہر مالی تحریک میں بشاشت قلب کے ساتھ شامل ہوتے رہے۔ والدین جب آپ کے پاس 63 عزیز پارک سرگودھا میں فروکش ہوئے تو آپ ان کے جملہ چندے بھی ادا کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ جو ہماری جماعت کا بہت بڑا تعارف اور وابستگی کا معیار ہے۔ اس میں بھی آپ کی شمولیت بمعہ اہل و عیال عجب شوق کی حال تھی۔ تین دن کے لئے سب مصروفیات کے دفتر بند ایک روز قبل ربوہ آجاتے۔ جلسہ سالانہ کی تمام اغراض کو مد نظر رکھ کر برکتوں سے بھرپور فائدہ اٹھاتے۔ جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی پنڈال میں ہم سب بھائیوں اور بچوں کے ساتھ بیٹھ کر سننے کے عادی تھے۔ تمام تقاریر علماء سلسلہ۔ خطابات حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر۔ بغور سنتے بعد میں ایک دوسرے سے تقاریر کے محاسن اور خاص امور پر تبادلہ خیال بھی کرتے۔ جس سے یہ امر ذہن نشین ہو تاکہ تقاریر غور سے سننا اور اپنے دینی علم کو ترقی دینا جلسہ سالانہ کی ایک بڑی غرض ہے۔ 1989ء میں لندن کے سالانہ جلسہ میں اور اسی سال قادیان کے سالانہ جلسہ میں بھی شریک ہوئے۔

خدمت والدین کے زمرے میں قیام و طعام۔ موسم کے مطابق بستر اور سہولت۔ ادب و احترام۔ سیر و تفریح۔ طبی سہولت۔ جماعتی اجلاس میں شرکت۔ جلسہ سالانہ میں شرکت۔ ان سب امور کا پورا انتظام کرتے۔ نیز ہر ضروری چیز کی حسب ضرورت فراہمی (علاوہ جیب خرچ) آپ ذاتی دلچسپی اور توجہ سے کرتے۔ کبھی والدین کو اپنی ضرورت کے لئے کہنا نہیں پڑا۔ وقت اور عمر کے ساتھ ساتھ والدین کی ضروریات بروقت معلوم کر لیتے اور عشق و محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر پورے کر دیتے۔ ہمیشہ نرم گفتاری سے پیش آتے۔ آپ کا یہ حسن سلوک امی جان کی وفات 1980ء اور ابا جان کی وفات 1983ء تک جاری رہا۔ بھائیوں کے ساتھ بھی بے لوث محبت۔ دلجوئی۔ غم خواری۔ معاونت۔ احسان مندی کا سلوک عمر بھر اسی محبت والدین کا پرتو تھا۔ عاجز کو ایک خط کے جواب میں اس طرح کے جذبات کے استفسار پر لکھا کہ "میری فطرت میں یہ چیز شامل ہے اور یہ والدین کی طرف سے بطور ورثہ ملی ہے"

تربیت اولاد پر بھی خصوصی توجہ دی۔ تمام بچوں اور بچیوں کو عبادات کا عادی بنایا۔ سچ پر قائم رہنے کی تلقین کی۔ صحت مند رہنے کے اصولوں سے رہنمائی کی۔ اعلیٰ تعلیم دلوا کر معاشرہ میں دینی اور دنیوی لحاظ سے مفید وجود بنایا۔ رقم کے بے جا مصرف پر کنٹرول کرنا سکھایا۔ تاکہ بچے اپنی آمد اور حیثیت کے مطابق عملی زندگی میں اخراجات کر سکیں اور دینی اغراض کو بھی فراموش نہ کریں۔ حساب کتاب کی جانچ پڑتال بھی مناسب طریق سے کرتے تاکہ بچے دیانتداری کو اپنا شعار بنائیں۔

آپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں کینیڈا میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ پاکستان میں تین بیٹے برسر روزگار ہیں جن میں بڑے بیٹے عزیزم ڈاکٹر انیس احمد شہزاد زاہد ہسپتال کو والد کے نقش قدم پر عمدہ روایات کے ساتھ چلا رہے ہیں۔ آپ نے وفات سے دو ماہ قبل بچوں کو وصیت کی کہ اولاد کو عمدہ تعلیم دلوانی ہے۔ کیونکہ علم بذات خود ایک لازوال دولت ہے۔ معاہدہ تحریری ہو اور اس میں سچ پر قائم رہنا ہے۔ لین دین کے معاملات بالکل صاف رکھنے ہیں۔ دنیوی مصروفیات خواہ جتنی بھی ہوں۔ دین کے لئے بھی وقت نکالنا ہے۔ پانچ وقت عبادات پر اور روزانہ ایک صفحہ کلام الٰہی پڑھنے پر اور ایک صفحہ کتب سلسلہ پڑھنے پر کوئی زیادہ وقت خرچ نہیں ہوتا۔ ایسا نہ ہو کہ اس مسافر خانہ میں دینی اغراض کو بھلا بیٹھیں۔

ایک دفعہ ایک بزرگ نے ایک دوست کی یاد میں الفضل میں مضمون شائع کروایا جس میں ایک فقرہ یہ تھا۔

دنیا میں دو ہی قسم کے لوگ ہیں۔ ایک وہ ہیں کہ وہ زندہ رہ کر بھی مردہ ہیں اور دوسرے وہ جو مر کر بھی زندہ ہیں۔ اس فقرہ نے بہت محظوظ کیا۔ اور یہ مضمون لکھنے کا باعث بنا۔ قارئین سے التماس ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محسن بھائی کو جنت میں قرب خاص سے نوازے۔ اور کروٹ کروٹ ابدی راحت اور سکون کا سامان کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ نیز ہمیں ایسے اعمال حسنہ بجالانے کی توفیق بخشے جس سے وہ ذات پاک ہم سے راضی رہے اور ایسے اعمال بجالانے کی سعادت بخشے جن سے اس کا جلال دنیا میں ظاہر ہو۔

اے خدائے ذوالجلال والاکرام ایسا ہی کر۔

بقیہ صفحہ 3

سیڑھی کی ہے۔ جو انسان نیکی کی عمارت پر چڑھنا چاہے تو وہ سب سے پہلے نچلے زینے پر قدم رکھے گا۔ اور پھر ایک ترتیب سے ترقی کرتا ہوا اوپر تک چڑھ جائے گا اور جو شخص بدیوں کے مکان پر چڑھ چکا ہے اور نیچے اترنا چاہتا ہے اسے سب سے پہلا قدم اوپر کے زینے پر رکھنا ہوگا۔ اور پھر وہ تدریجاً نیچے آتا جائے گا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک نہیں جانا چاہئے۔ بلکہ اس وقت تک اٹھنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھاوے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں۔ خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعے اسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعے ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے۔ اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے۔ اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے۔ کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر ہسپتال کی لیبارٹری میں

جدید ترین آٹومیٹک جرمن مشین کی تنصیب

خون کے 21 ٹیسٹ 40 سیکنڈ میں پرنٹ ہو کر مل جاتے ہیں

ربوہ: 25- دسمبر 1995ء فضل عمر ہسپتال ربوہ کی لیبارٹری میں جدید ترین کمپیوٹرائزڈ آٹو میٹک مشین نصب کر دی گئی ہے جو خون کے 21 ٹیسٹ صرف 40 سیکنڈ میں تحریری طور پر رزلٹ نکال دیتی ہے۔ جس پر گراف بھی بنے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں جرمنی کی ایک کمپنی نے اس قسم کی اپنی پہلی مشین یہاں فضل عمر ہسپتال میں نصب کی ہے۔

فضل عمر ہسپتال کے کانفرنس روم میں ایڈمنسٹریڑ محترم کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عبدالخالق صاحب کی صدارت میں ہونے والی اس تقریب میں فضل عمر ہسپتال کے علاوہ اطراف کے علاقوں کے ڈاکٹر صاحبان بھی موجود تھے۔

فضل عمر ہسپتال کی لیبارٹری کے انچارج مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے اس اینے لائزر (Analyser) کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اس میں خون کے مختلف قسم کے 21 ٹیسٹ صرف 40 سیکنڈ میں ہو جاتے ہیں۔ جس سے نہ صرف وقت بچتا ہے بلکہ ایک ہی نظر میں پوری تصویر سامنے آجاتی ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے مثال بیان کرتے ہوئے کہا کہ اینیمیا (کمی خون) کے مریض کا ہیمو گلوبین چیک کیا جاتا ہے اور جس میں یہ کمی نکلے اسے آئرن دے دیا جاتا ہے۔ جبکہ خون کی کمی کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ یہ اینے لائزر بتاتا ہے کہ خون کی کمی کی وجہ کیا ہے۔ کیا آئرن کی کمی ہے؟ یا وٹامن بی کی کمی ہے' یا پرانا ((مزمن) مرض ہونے کی وجہ سے یہ کمی پیدا ہوئی ہے۔ اصل وجہ پتہ چلنے پر اس کی حقیقی دوا فوری طور پر استعمال کرائی جاسکتی ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ فضل عمر ہسپتال میں اس اینے لائزر سے صبح 8 بجے سے شام 7 تک فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یعنی 11 گھنٹے تک یہ سہولت میسر ہے۔

اس مشین کو خریدنے کا فیصلہ ہو جانے کے بعد اس کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے ہسپتال کی طرف سے مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب کو جرمنی بھجوایا گیا۔ جنہوں نے اس مشین کو استعمال کرنے کے علاوہ اس کی ٹیکنالوجی کے بارے میں بھی تربیت حاصل کی۔

اب اس کے ساتھ ایک اور کمپیوٹر ملحق کر دیا جائے گا جس سے کمپیوٹر کی یادداشت میں تمام ٹیسٹوں کا ریکارڈ رکھنے کی سہولت حاصل ہو جائے گی۔ بتایا گیا ہے کہ فضل عمر ہسپتال کی لیبارٹری چوبیس گھنٹے کھلی رہتی ہے۔ پرائیویٹ مریضوں کو اس لیبارٹری سے ٹیسٹ کرانے کے لئے فضل عمر ہسپتال کے کسی ڈاکٹر سے پرچی لینے یا اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی بھی بیرونی مریض خود ہی آکر متعلقہ فیس جمع کروا کے کسی بھی وقت ٹیسٹ کروا سکتا ہے۔

تعارفی تقریب کے بعد ڈاکٹر صاحبان کو لیبارٹری میں لے جا کر اس مشین کے عملاً کام کرنے کا طریق واضح کیا گیا۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر نے بتایا کہ اس مشین کے بارہ میں جب حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کیا گیا تو آپ نے مشین کی تفصیلات معلوم فرمائیں اور اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مظفر حسین عباسی

میرا خاندان

1- میرا بیٹا صفدر حسین صاحب عباسی بطور مربی سلسلہ لندن میں خدمت سلسلہ انجام دے رہا ہے۔

2- میرا داماد عزیزم محمد زاہد صاحب مربی سلسلہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں کام کر رہا ہے۔

3- خاکسار کا بیٹا محمود احمد صاحب عباسی کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے علاوہ اضافی طور پر سیکرٹری اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ہے۔

4- خاکسار کے نسبتی بھائی کے بیٹے عزیزم کلیم احمد قریشی صاحب واقف زندگی کمپیوٹر کے شعبہ میں کام کر رہے ہیں۔

ہماری تاریخ

دی ٹروتھ کے 16- اکتوبر 1959ء کے شمارے میں خواتین کے کالم میں شامی خواتین کے عنوان سے جمیلہ بشریٰ کہتی ہیں۔

گذشتہ ہفتے میں نے آپ کو مسز اندرا گاندھی کے متعلق کچھ بتایا تھا۔ اس ہفتہ میرے پاس آپ کے لئے شامی خواتین کی عمومی کیفیت کے متعلق کچھ مواد ہے۔ نیچے دیا گیا مضمون بیگم ظفراللہ خان کی ایک تقریر کا متن ہے جو آپ نے نصرت گرلز کالج ربوہ میں کی تھی۔ یہ تقریر عربی زبان میں کی گئی تھی اور اس کا انگریزی ترجمہ مصباح سے اس کا اردو متن لے کر کیا گیا ہے۔ مصباح لجنہ اماء اللہ کا پرچہ ہے۔ اب آپ مقررہ کی تقریر انہی کے الفاظ میں پڑھئے (ترجمہ)

میرے پیاری بہنو

جس موضوع پر مجھے تقریر کرنے کے لئے کہا گیا ہے یہ میں نے بڑی سوچ بچار کے بعد لکھا ہے کیونکہ میں دراصل فلسطینی ہوں اور مجھے شام کی عورتوں کے متعلق زیادہ واقفیت نہیں۔ مجھے ان کے ساتھ ملنے جلنے کا موقعہ بھی نہیں ملا۔ یہ اس لئے کہ فلسطینیوں کے رسم و رواج شامیوں سے مختلف ہیں۔ تھوڑا بہت جو میں شامی عورتوں کے متعلق جانتی ہوں وہ میرا علم سکول میں پڑھنے والی ساتھیوں سے مجھے ملا ہے۔

جب ماں اور باپ باہر کام پر چلے جاتے ہیں تو شامی لڑکیاں اپنے گھر کا کام کاج کرتی ہیں۔ لیکن دمشق کی عورتیں ایسی دستکاری بھی کرتی ہیں جو عام طور پر مرد کرتے ہیں وہ کام اپنے گھر پر لے آتی ہیں۔ اسے مکمل کر کے واپس دے دیتی ہیں اور اس کی اجرت حاصل کر لیتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض عورتیں جوتے بنانے کا سامان لے آتی ہیں۔ جوتوں کی سلائی کرتی ہیں اور پھر واپس آکر ان کی اجرت حاصل کر لیتی ہیں یہ رواج ایسا ہے کہ شائد ہی شام کی کوئی ایسی خاتون ہو جو اس میں حصہ نہ لیتی ہو سوائے ان کے جنہیں دستکاری میں کسی قسم کی دلچسپی نہیں ہوتی۔

جہاں تک نوجوان لڑکیوں کا سوال ہے انہیں رواجاً تیرہ سال کی عمر ہوتے ہی سکول سے اٹھا لیا جاتا ہے۔ یہ وقت ان کے برقعہ پہننے کا ہے۔ سکول کی تعلیم کے بعد وہ گھریلو سائنس کے سکولوں میں داخل ہو جاتی ہیں۔ جہاں انہیں گھر کے انتظام کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے جب وہ یہاں اپنا کورس ختم کر لیتی ہیں تو وہ گھر واپس جا کر اپنے چھوٹے بہن بھائی (اگر ہوں تو) ان کی دیکھ بھال کرتی ہیں اور یہ کام وہ اپنی ماؤں کی زیر نگرانی کرتی ہیں۔ یہ جو کچھ کہا گیا ہے سارے شام میں اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ سوائے چند لوگوں کے جو سمجھتے ہیں کہ یہ رواج اب پرانا ہو گیا ہے۔ (یعنی اب اسے ترک کر دینا چاہئے)

نائیجیریا سے شائع ہونے والے ہفتہ وار اخبار دی ٹروتھ کے 17- اپریل 1959ء کے شمارے میں یہ خبر درج ہے۔ کہ برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن لندن نے مولوی نسیم سیفی کا انٹرویو لیا۔ خبر کا متن یہ ہے۔

بی- بی- سی- کے ایک نمائندے نے جو مغربی افریقہ کا اس لئے دورہ کر رہا ہے کہ برطانوی اور فرانسیسی علاقوں میں مذہبی رجحانات کا جائزہ لیا جائے۔ مولوی نسیم سیفی چیف احمدیہ مشنری مغربی افریقہ کا انٹرویو لیا۔ یہ انٹرویو عنقریب بی- بی- سی کے تھرڈ پروگرام میں نشر کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر جو باتیں زیر بحث آئیں وہ درج ذیل تھیں۔

(1) حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سوانح حیات۔

(2) موجودہ سربراہ جماعت اور موجودہ مرکز یعنی ربوہ کے متعلق بعض تفاصیل۔

(3) مغربی افریقہ میں احمدیت

(4) احمدیوں اور غیر از جماعت لوگوں کے آپس میں تعلقات۔

(5) 1914ء میں بعض لوگوں کا جماعت سے قطع تعلق کر کے ایک الگ پارٹی کا قیام۔ جن کے پاس بڑے بڑے زرعی فارم ہیں اور اقتصادی حالات بھی ان کے حق میں ہیں۔

میں نے برطانیہ میں کیا دیکھا

نائیجیریا سے شائع ہونے والے اخبار دی ٹروتھ کے 8 مئی 1958ء کے شمارے میں مسٹر وائی- اے- صافی کا ایک مضمون درج ہے جس کا عنوان ہے "میں نے برطانیہ میں کیا دیکھا" مسٹر وائی- اے- صافی احمدیہ سکول لیگوس میں ایک استاد کے فرائض انجام دے رہے تھے اور اس کے ساتھ ہی اخبار ٹروتھ کی طباعت و اشاعت میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ چنانچہ احمدیہ جماعت نے ان کا نام برطانیہ میں وظیفہ کے لئے پیش کیا اور انہیں برطانیہ میں جرنلزم کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے منتخب کر لیا گیا۔ انگلستان پہنچ کر انہوں نے بڑی محنت کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کی اور واپس آکر نائیجیریا کی حکومت کے ایک اخبار کے ایڈیٹر مقرر کئے گئے اور اس کے ساتھ ہی آپ سکاؤٹ کونسل میں بھی ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز کر دیئے گئے۔ انگلستان میں قیام کے دوران آپ کو ملکہ الزبتھ کی مہمانی کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت دولت مشترکہ سے آنے والے 14 طالب علم جرنلزم کا مطالعہ کر رہے تھے۔ ان چودہ طلباء میں مسٹر صافی بھی شامل تھے چنانچہ ملکہ الزبتھ نے انہیں اپنا مہمان بناتے ہوئے آکسفورڈ یونیورسٹی دکھانے کا انتظام کیا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں آپ نے نہ صرف وہاں کے سبزہ زار دیکھے اور لائبریریوں کے طریق کار کا مطالعہ کیا بلکہ بعض اساتذہ سے مل کر تعلیمی رجحانات کا بھی جائزہ لیا۔ آپ نے اس مضمون میں بتایا ہے کہ وہاں کے طلباء کی آبادی آٹھ ہزار ہے جو دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ملکوں سے وہاں آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ دیگر طلباء کے ساتھ مطالعاتی دورے میں جو گفتگو ہوتی رہی اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ اسی طرح وہاں کے "میری میگڈلین کالج" کے چیپل کا ذکر ہے جس وقت یہ مضمون لکھا گیا اس وقت آپ کارڈف میں تھے اور انہوں نے اس مضمون کو اس بات پر ختم کیا کہ اب میں کارڈف میں ہوں اور آپ کو میرا یہاں سے لکھا ہوا خط عنقریب ملے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

نائیجیریا کے خلاف اقوام متحدہ کی قرارداد

گزشتہ دنوں نائیجیریا کی فوجی حکومت نے ایک عظیم مصنف کین سارا ویوا اور اس کے ساتھ آٹھ دیگر حقوق انسان کی پاسداری کے لئے کام کرنے والوں کو پھانسی دے دی تھی۔ اگرچہ اس سزا سے پہلے بھی دنیا بھر کے مختلف ممالک نے احتجاج کیا تھا جس کی شنوائی نہیں ہوئی اور اس کے بعد کئی ممالک نے یہ مطالبہ کیا کہ نائیجیریا کے خلاف پابندیاں عائد کرنی چاہئیں۔ اب اقوام متحدہ نے اپنی جنرل اسمبلی میں نائیجریا کے متعلق مذمت کا ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے جس میں 101 ممالک نے اس ریزولیوشن کے حق میں اور 14 ممالک نے اس کے خلاف ووٹ دیا اور 47 ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ اس موقعہ پر نائیجیریا کے سفیر ابراہیم گمباڑی نے سخت احتجاج کیا اور کہا کہ اس معاملے کو یہاں اٹھانا اور اس طرح پیش کرنا نائیجیریا کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی ہے۔ انہوں نے کہا بعض ممالک کوشش کر رہے ہیں کہ نائیجیریا کے متعلق غلط خبریں پھیلا کر اسے دنیا میں بدنام کیا جائے اور یہ قرارداد بھی اسی بات کا ایک حصہ ہے۔

برطانیہ اور امریکہ نے خاص طور پر اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ نائیجیریا پر پابندیاں لگنی چاہئیں۔ اقوام متحدہ نے نائیجیریا کی موجودہ فوجی حکومت کی متعدد باتوں کی مذمت کی ہے۔ امریکہ کے سفیر نے یہ بھی کہا ہے کہ پتہ چلتا ہے کہ عالمی برادری ایسی باتوں کو جو نائیجیریا میں ظاہر ہو رہی ہیں کسی صورت بھی برداشت نہیں کرتی۔ اس موقعہ پر دیگر ممالک جن کو اسی قطار میں کھڑا کیا گیا وہ عراق کیوبا اور برما ہیں۔

○○○

جہاز سے اسلحہ گرانے کا واقعہ

پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے کہا ہے کہ جس جہاز کو ہندوستان میں زبردستی اتارا گیا ہے اس کے عملے نے مبینہ طور پر اس بات کا اعتراف کر لیا ہے کہ مشرقی ہندوستان میں انہوں نے اسلحہ گرایا ہے۔ نیوز ایجنسی نے کسی کا نام تو نہیں لیا لیکن یہ کہا ہے کہ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ اے۔ این 26 ٹرانسپورٹ پلین اور اس کے عملے نے تفتیش کے دوران اس بات کا اقرار کر لیا ہے کہ انہوں نے پیراشوٹ کے ذریعہ مغربی بنگال کی ریاست میں اسلحہ گرایا ہے۔ اس اسلحہ میں تین اے۔ کے۔ 47۔ اور اے۔ کے۔ 56 حملہ کرنے والی رائفل موجود ہیں۔ راکٹ لانچر ہیں۔ اینٹی ٹینک گرینیڈ ہیں اور ہزاروں کارتوس ہیں۔ اس کا پتہ سوموار کے روز گاؤں والوں نے لگایا تھا۔ جمعہ کے روز ہندوستانی افسروں نے اس بات کا اعلان کیا کہ انہوں نے پانچ مقامی اور ایک برطانوی شخص کو حراست میں لیا ہوا ہے اور ایسا اس وقت کیا گیا جب مگ 21 فائٹر نے ایک ٹرانسپورٹ پلین کو بمبئی کے ہوائی اڈے پر اترنے کے لئے مجبور کر دیا۔ یہ ہوائی جہاز کراچی سے آرہا تھا۔ پولیس عملے کے ساتویں فرد کو تلاش کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نیوزی لینڈ کا رہنے والا ہے اور اس کا نام کے پیٹر ڈیویز بتایا گیا ہے جو ہانگ کانگ میں رجسٹر شدہ جہاز کا مالک بتایا جاتا ہے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ ڈیوی نے ہوائی اڈے کو اپنے پاسپورٹ کے ذریعے چھوڑا لیکن شہر میں کہیں گم ہو گیا۔ اس کی تصویر سارے ملک میں مشتہر کی جارہی ہے۔

○○○

صدر لغاری۔ پشاور بم دھماکہ

صدر سردار فاروق احمد خان لغاری نے گزشتہ ہفتے پشاور میں بم دھماکے کے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ دشمن کی ایسی حرکتیں انہیں اپنی اصولی پالیسی جس کا تعلق امن اور انصاف سے ہے اس سے ہٹا نہیں سکتیں۔

سرحد کے گورنر میجر جنرل ریٹائرڈ خورشید علی خان جن کی بیٹی اور ایک نواسی اور نواسہ اس بم دھماکے میں جاں بحق ہو گئے سے تعزیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے مخالف عناصر نے یہ بزدلانہ حرکت کی ہے۔ انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ وہ اپنے مقاصد میں کسی طرح کامیاب نہیں ہوسکتے۔ آپ نے ان ہلاکتوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ ایسی حرکات کرنے والے دراصل عوام الناس میں دہشت گردی پھیلانا چاہتے ہیں اور حکومت کو مرعوب کرنا ان کا مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزموں کو ضرور پکڑا جائے گا اور کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ اس سے پہلے صدر مملکت مسٹر شیر افگن جو گورنر خورشید علی خاں کے داماد ہیں سے ملنے کے لئے مردان گئے۔ اور خاندان سے تعزیت کی۔

○○○

سکھوں کی علیحدگی پسند تحریک

بتایا گیا ہے کہ تین علیحدگی پسند سکھ شمالی ہندوستان میں حراست میں لئے گئے ہیں۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے وزیراعظم پی۔ وی نرسیمار اؤ کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ پنجاب میں جمعہ کے روز دو تشدد پسند افراد حراست میں لئے گئے جن کے متعلق کہا گیا ہے کہ انہوں نے 31۔ اگست کو پنجاب کے چیف منسٹر بے انت سنگھ کو قتل کیا تھا۔ یہ بات پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے پولیس چیف۔ پی۔ ایس۔ گل کے حوالے سے بتائی۔ کہا جاتا ہے کہ تفتیش سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نرسیمار اؤ کو 3 جنوری کو جب وہ پنجاب میں بٹالہ جاتے قتل کرنا تھا۔ وہاں پر آپ نے انڈین سائنس کانگریس کا افتتاح کرنا تھا۔ پاکستان کے متعلق ہندوستان نے بار بار کہا ہے کہ وہ عسکریت پسندوں کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے جبکہ پاکستان نے اس الزام کی بار بار تردید کی ہے۔ سکھوں کی خالصتان کے لئے کوشش کے دوران 1983ء سے لے کر اب تک بیس ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اگرچہ اب ان ہلاکتوں کی تعداد پہلے کی نسبت کم ہو رہی ہے۔

○○○

کابل پر راکٹوں سے حملے

کابل پر جو راکٹ حملے ہو رہے ہیں ان میں سے حالیہ حملے کے دوران تین شہری مارے گئے۔ اس طرح اب تک شیلنگ کے ذریعہ مارے جانے والوں کی تعداد 52 ہو گئی ہے۔ بیس شہری راکٹوں کے ذریعے گزشتہ دو دنوں میں مارے گئے ہیں۔ حالیہ مرنے والے ان راکٹوں سے مرے جو جمعہ کے روز داغے گئے تھے جن کے متعلق حکومت کا کہنا ہے کہ طالبان کی فوج نے داغے تھے۔

○○○

عراق کے اسلحے کا ہوا

امریکی اور اقوام متحدہ کے افسروں کا کہنا ہے کہ عراق نے خلیج کی جنگ کے بعد سے اب تک کسی نہ کسی طرح اپنی اسلحہ سازی کو جاری رکھا ہے اور اب بھی اس کے پاس ایسے وارہیڈز ہیں جن میں کیمیکل اور جرثومی ہتھیار بنانے کی اہلیت پوشیدہ ہے۔ ان کے پاس سینکڑوں سکڈ میزائل ہیں۔ جو خلیج فارس میں وہ اپنے دشمنوں پر اور اسرائیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے پاس اس وقت سات ہزار ماہر ٹیکنیشن ہیں جو ایٹمی اسلحہ بنانے کے لئے کسی وقت بھی کام شروع کر سکتے ہیں۔ عراق نے اپنی اسلحہ سازی کو جاری رکھا ہے اور اقوام متحدہ کی لگائی گئی پابندیوں کے باوجود وہ اسے چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوا۔ امریکہ نے کہا ہے کہ افسوس اس بات کا ہے کہ ہمیں عراق کا کام نظر نہیں آرہا۔ یہ بات اقوام متحدہ کے کمیشن کے ایک افسر نے کہی ہے۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ عراق نے جو کچھ کیا ہے وہ چھپا رہا ہے بلکہ وہ اس ارادے کا اظہار کر رہے ہیں کہ انہیں کسی سے بات سے روکا نہیں جاسکتا۔ کہا جاتا ہے کہ عالمی طور پر جو لوگ اکٹھے ہو کر خلیج کی جنگ لڑے تھے ان میں کسی حد تک تفرقہ پیدا ہو رہا ہے۔ سعودی عرب میں بھی کہا جاتا ہے کہ کسی حد تک حکومت کے کارندوں میں تفرقہ پیدا ہوا ہے اور سعودی عرب امریکہ کا کلیدی اتحادی تھا۔ ان ساری باتوں نے کلنٹن کی انتظامیہ میں ارتعاش پیدا کر دیا ہے۔

○○○

چین کا غازہ پٹی میں نمائندہ دفتر

چین نے غازہ شہر میں اپنا نمائندہ دفتر کھول دیا ہے۔ یاسر عرفات جو فلسطینی اتھارٹی کے صدر ہیں چینی نمائندے سے ملے اور فلسطینی حکومت سے متعلق گفتگو کی۔ چینگ چو۔ لانگ نے اپنی نمائندگی کے کاغذات پیش کئے۔ چین تیرھواں ملک ہے جس نے غازہ پٹی میں نمائندہ دفتر کھولا ہے۔

○○○

شاہ حسین اسرائیل جائیں گے

بتایا گیا ہے کہ شاہ حسین جو اردن کے بادشاہ ہیں جنوری کے آغاز میں اسرائیل جائیں گے تاکہ جن لوگوں نے اسرائیل اور جارڈن کے متعلق گفت و شنید کی تھی انہیں ایوارڈ دیا جائے۔ یہ ایوارڈ اسرائیلی گفتگو کی ٹیم کے ایلیام روبنسٹین اور جورڈن کے ایک افسر کو جن کا نام فاوز ٹراؤنہ ہے دیئے جائیں گے۔

یہ تقریب ایک کانفرنس سنٹر میں کی جائے گی جو گیلیلی کے سمندر کے کنارے پر واقع ہے اور ملک کے شمالی حصے میں ہے۔ کہا گیا ہے کہ یہ تقریب دراصل نومبر میں منعقد کی جانی تھی اور یزک رابین نے اس میں شمولیت کرنی تھی۔ لیکن وزیراعظم اسرائیل کی ہلاکت کے بعد اس کی تاریخ تبدیل کی گئی۔ اردن اور اسرائیل نے 26۔ اکتوبر 1994ء کو آپس میں معاہدے پر دستخط کئے تھے۔

○○○

مصر میں بنیاد پرستوں کو سزا

مصر میں ایک فوجی عدالت نے مسلم برادرہڈ کے ایک اہم رکن کو تین سال قید کی سزا سنائی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک پمفلٹ کی تقسیم کے متعلق حکومت کو اطلاع نہیں دی تھی اسی عدالت نے عبدالوہاب شرافت دین الایوب کو ان پر لگائے گئے الزامات سے بری کر دیا ان الزامات میں کہا گیا تھا کہ اسی شخص نے مسلم عسکریت پسند جہاد گروپ کے ساتھ رابطہ رکھا تھا۔ دو جہاد رہنما علمی حسام عزازی اور یاسر توفیق الفیری کو پندرہ پندرہ سال کی سزا سنائی گئی۔ ان میں سے ایک شخص یعنی منیری کے

خلافت لائبریری ربوہ

متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ اس وقت برطانیہ میں ہے اور یہ سزا اس کی عدم موجودگی میں سنائی گئی ہے۔

○○○

نائیجیریا۔ صحافی کی گرفتاری

لیگوس نائیجیریا کے ایک ہفتہ وار میگزین کے چیف ایڈیٹر کو حکومت نے حراست میں لے لیا ہے۔ چیف ایڈیٹر کو ہفتہ کے روز ان کے گھر سے ایس۔ ایس ایس سٹیٹ سیکورٹی سروس نے حراست میں لیا۔ یہ بات ان کے وکیل نے بتائی۔ وہ ایک اعلیٰ عہدے دار کی حیثیت سے حکومت پر کڑی تنقید کرنے والے اور حقوق انسانی کے سلسلے میں کام کرنے والے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت کے ایجنٹوں نے مدیر کے گھر کا محاصرہ کرلیا اور ان پر تشدد کرتے ہوئے جسمانی طور پر اٹھا کر کار میں بٹھا لیا۔ جس کے بعد انہیں لیگوس کے شمالی مضافات میں اپنے ہیڈ کوارٹرز میں لے گئے۔ اس سے پہلے مصنف کین سارادیوا کو فوجی حکومت دیگر آٹھ افراد کے ہمراہ پھانسی دے چکی ہے۔ اس پھانسی کے خلاف عالم گیر احتجاج ہوا اور بعض ممالک نے یہ بھی کہا کہ نائیجیریا پر پابندیاں لگا دی جائیں سب سے زیادہ موثر پابندی تیل کی فروخت پر ہے کیونکہ کچھ عرصہ سے نائیجیریا کی سب سے بڑی آمدنی کی آئٹم تیل ہی ہے جو 1964ء کے تھوڑا ہی عرصے بعد نکلا تھا۔ اور جس کی وجہ سے نائیجیریا میں ریل پیل ہو گئی تھی۔ لیکن غلط پالیسیوں کی وجہ سے یہ روپیہ نائیجیریا کے زیادہ کام نہ آیا بلکہ وہاں یکے بعد دیگرے کئی حکومتوں کا تختہ پلٹا جاتا رہا۔

○○○

متحدہ عرب امارات کے صدر کا بیان

اخباروں کے مطابق متحدہ عرب امارات کے صدر نے گزشتہ اتوار کے روز پارلیمنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ملک کے باشندوں کو اس طرح کام کرنا چاہئے کہ باہر کے لوگوں پر انحصار نہ کرنا پڑے۔ کیونکہ اس وقت باہر کے لوگ جو وہاں کام کرنے کے لئے جاتے ہیں ان کی تعداد خلیج کے ممالک میں 2/3 کے برابر بتائی جاتی ہے۔ شیخ زید ابن سلطان الینہان نے کہا کہ باہر کے لوگوں کی سی کیفیت پیدا ہو رہی ہے جس کا علاج ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے اہلکاروں کو چاہئے کہ وہ ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھائیں کیونکہ انہیں خدا تعالیٰ کی اور تاریخ کے سامنے جواب دینا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے۔ کہ ہمارے ملکوں کو کیا کیا خطرات درپیش ہیں اور کون سے سنگین مسائل سے ہم دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میں سوچ سمجھ کر اپنی پالیسیاں بنائی ہیں تاکہ ہم اپنے اپنے علاقوں کا بہتر طریق پر خیال رکھ سکیں۔ خاص طور پر پارلیمنٹ کا یہ فرض ہے کہ وہ زیادہ سنجیدگی سے معاملات پر غور کرے۔ شیخ زید کی عمر اس وقت 78 سال ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے منشیات فروخت کرنے والوں کے لئے موت کی سزا کیوں جاری کی ہے۔ اور کیوں انہیں لمبی لمبی قید کی سزائیں دی جارہی ہیں۔ یہ ایک نہایت سنگین مسئلہ ہے جسے ہماری ریاست کو حاصل کرنا چاہئے۔

○○○

صومالیہ میں اسلامی قوانین کا نفاذ

صومالیہ کے دارالحکومت موگادیشو میں شرعی عدالت کے چیئرمین شیخ علی محمد ہیں۔ انہوں نے اپنے الھاجرہ خطاب میں اپنے ملک کے باشندوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ سال نو اور کرسمس کے تہوار ہرگز نہ منائیں۔ یہ غیر اسلامی ہیں اور اگر کسی شخص نے یہ تہوار منایا تو اسے مجرم سمجھا جائے گا اور اسے سزا دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ آئندہ کوئی غیر اسلامی حرکت نہیں ہونی چاہئے۔ جہاں تک کسی کو موت کی سزا دینے کا سوال ہے۔ آئندہ اسے فائرنگ سکواڈ کے سامنے نہیں کھڑا کیا جائے گا۔ بلکہ تلوار کے ساتھ اس کا سر قلم کیا جائے گا۔ اور جو لوگ زنا کے مرتکب پائے جائیں گے انہیں عوام کے سامنے پتھراؤ کر کے جان سے مارا جائے گا۔ جونہی انہوں نے یہ خطاب ختم کیا بہت سے لوگ اسلحہ لے کر شاہراہوں پر آگئے تاکہ وہ دیکھیں کہ کوئی شخص کوئی غیر اسلامی حرکت تو نہیں کر رہا۔ یہ لوگ جو شاہراہوں پر آئے از خود مجرموں کو سزا دینے کا ارادہ رکھتے تھے۔ خاص طور پر اس علاقے میں جہاں علی مہدی محمد کی صومالی سالویشن الائنس کا تسلط ہے۔ وہاں پر انہوں نے لاؤڈ سپیکروں کے ذریعے لوگوں کو متنبہ کیا کہ اگر کوئی دفتر یا دوکان کھلی دیکھی گئی ایسے وقت میں جب کہ نماز پڑھی جارہی ہو تو اسے شریعت کے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔

○○○

بقیہ صفحہ 1

کام کرتے رہے۔ غیر معمولی محنت اور مسلسل توجہ سے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا آپ کی خصوصیت تھی۔

مولانا صاحب 20 سال سے زیادہ جامعۃ المبشرین اور جامعہ احمدیہ میں تفسیر "کلام الٰہی" کا مضمون پڑھاتے رہے۔ اسی طرح آپ ادارۃ المصنفین کے مینجنگ ڈائریکٹر اور (·) "پبلی کیشنز کے مینجنگ گورنر بھی رہے۔ ان کے علاوہ آپ نے متعدد اور اہم خدمات کی توفیق پائی۔

وفات کے وقت آپ کی عمر 78 برس تھی۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ محترمہ کے علاوہ آپ کے چھ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک میں خدمت دین کی خصوصی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کا جنازہ 31- دسمبر 2 بجے بیت المبارک میں ادا کیا جائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں اور زیر علاج ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

مکرم مظفر احمد صاحب گوندل ناصر آباد ربوہ گاآباد ربوہ کا اپنڈیکس کا کامیاب اپریشن مورخہ 29-12-95 فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رشید احمد صاحب محلہ دارالعلوم فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم مسرور احمد طور صاحب مینیجر نیشنل بینک لالیاں بعارضہ انجائنا دل شدید بیمار ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ B.E پروگرامز

○ NED یونیورسٹی کراچی نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں BE میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) سول (ii) میکینیکل (iii) الیکٹریکل (iv) کمپیوٹر سسٹم انجنیئرنگ Prospectus مع داخلہ فارم نیشنل بینک آف پاکستان NED یونیورسٹی برانچ سے مبلغ 260 روپے کے عوض (26-12-95 تا 2-1-96) حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارمز جمع کروانے کی آخری تاریخ 7-1-96 مقرر ہے۔ پنجاب کا ڈومیسائل رکھنے والے داخلہ کے خواہشمند طلبہ اس سلسلہ میں UET لاہور سے رابطہ کریں۔

○ ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے ادارے ہمدرد کالج آف ایسٹرن میڈیسن نے BEMS (بیچلر آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری) میں پانچ سالہ اور دو سالہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اہلیت (i) پانچ سالہ پروگرام انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل کم از کم بی گریڈ (ii) دو سالہ پروگرام ایف ٹی جے (FTJ) ڈپلومہ یافتہ افراد جو کچھ عملی تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ اس مختصر مدت کے جامع ڈگری کورس کے لئے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم کے حصول کے لئے ایڈریس یہ ہے۔

ہمدرد یونیورسٹی ہمدرد سینٹر المجید، ناظم آباد نمبر3 کراچی 74600 درخواست فارمز جمع کروانے کی آخری تاریخ 9-1-96 مقرر ہے۔

○ اپلائیڈ اکنامکس ریسرچ سینٹر یونیورسٹی آف کراچی نے ایم فل (اکنامکس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ ایم فل کا دورانیہ دو سال ہوگا۔ کورس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تحقیق، مالی، بینکنگ۔ ترقیاتی اور صنعتی اداروں میں پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار کرنا مقصود ہے۔

شرائط۔ (۱) M.Com/M.Sc/MA کم از کم سیکنڈ ڈویژن

(2) وہ طلبہ جنہوں نے امتحان دیا ہوا ہے وہ بھی عارضی داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

میرٹ کا تعین (1) سابقہ تعلیمی ریکارڈ (2) Aptitude Test (اکنامکس اور ریاضی پر مشتمل ہوگا) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ جنوری 95ء مقرر ہے۔

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ : 30- دسمبر- 1995ء
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کرانے میں اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لئے مختلف ڈرامے کر رہا ہے جن میں ایٹمی دھماکہ کرنے کا ڈرامہ بھی شامل ہے اور اسلحہ کے جہازوں کا بھی۔ لیکن یاد رکھے کہ ہم اسے ایٹمی دھماکہ نہیں کرنے دیں گے۔ ہماری فوجی طاقت اور معیشت بھارت کے برابر ہے۔ ہم نہتا ہیں نہ اس سے ڈرتے ہیں۔ پاکستانی عوام شیر ہیں چوہے نہیں ہیں ہم کبھی بھی بھارتی بالادستی قبول نہیں کریں گے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وہ چیلنج کرتی ہیں کہ نواز شریف اور ان کے ساتھی کرسیاں نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اور ان کے ساتھی اسمبلیوں سے استعفے دیں ہم ضمنی الیکشن کرا دیں گے۔ بھارت ہمیں دھمکیاں دے رہا ہے۔ ہمارے جہاز روک رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر کو چاہئے کہ وہ الیکشن کی بات چھوڑیں اور قومی مفاد کے لئے کام کریں۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر نے عوام، پارلیمنٹ، تاجروں، صنعتکاروں، اپوزیشن، ایم کیو ایم، چیف جسٹس، کسانوں، صحافیوں، بلوچوں، اپنے بھائی اور ماں کے خلاف لڑائی چھیڑ رکھی ہے۔ غرضیکہ ان کی پوری قوم سے لڑائی ہے۔ ہمارا ملک اکیسویں صدی کی بجائے واپس سترھویں صدی کی طرف جا رہا ہے۔ بے نظیر ملک کو چلانے کی اہلیت نہیں رکھتی اور ملک خطرے میں ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے پنجاب میں بد معاشی ڈاکے اور فحاشی پر قابو پا لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ کے اندر سرکاری اراضی کاشتکاروں کو دے دی جائیں گی۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے صدر قائد حزب اختلاف نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے کراچی کے بارے میں ہمارا فارمولا مسترد کر دیا ہے تو وہ اپنی تجاویز دے۔ اگر قوم نے حکومتی تجاویز قبول کر لیں تو ہم بھی مان لیں گے۔

○ سینٹ میں حزب اختلاف کی تمام سیاسی پارٹیوں نے امریکہ کے خلاف ایک قرارداد پر دستخط کئے ہیں۔ جس میں ایران کے خلاف مبینہ امریکی مداخلت کی مذمت کی گئی ہے۔

○ سینٹ نے ملک میں کارچوری کی روک تھام کے لئے سزاؤں کے اضافے کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بل قومی اسمبلی پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔

○ جان بچانے والی اور دوسری تمام کنٹرولڈ ادویات کی قیمتوں میں یکم جنوری 1996ء سے 6.5 فی صد اضافے کی اجازت وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے دے دی ہے۔ جبکہ فارماسیوٹیکل کمپنیوں نے 20 فی صد اضافے کی درخواست کی تھی۔

○ وائس آف امریکہ کے مطابق ایم کیو ایم کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ اجمل دہلوی نے بدھ کے روز اسلام آباد میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سے ملاقات کی۔ لیکن ملاقات میں کیا ہوا اس بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔ اس سے توقع کی جا رہی ہے کہ اب مذاکرات بحال ہو جائیں گے۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ 1996ء حکومت اور نظام کی تبدیلی کا سال ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیر اعظم کا چیلنج قبول کرتے ہیں۔ وہ خوش اسلوبی سے مڈ ٹرم انتخابات کرا دیں۔ ضد پر اڑی رہیں تو حالات ان کے قابو میں نہیں رہیں گے۔ اور آنے والا وقت ان کے لئے افسوسناک ہو گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں استعفوں کا مشورہ دیتے ہوئے کیا وہ لاہور ٹوبہ اور سرحد کے ضمنی انتخابات بھول گئی ہیں۔

○ کراچی میں مختلف علاقوں میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات اور پولیس مقابلہ میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے ہیں ان میں دو مبینہ دہشت گرد بھی شامل ہیں۔ مسلح افراد نے منی بس پر فائرنگ کے بعد اسے آگ لگا دی۔ فائرنگ کے نتیجہ میں منی بس کا ایک مسافر ہلاک ہو گیا۔ مسلح افراد فائرنگ کے بعد فرار ہو گئے۔ نیو کراچی میں بھی مورچہ بند مبینہ دہشت گردوں اور بکتربند پولیس کا مقابلہ ہوا دو مبینہ دہشت گرد مارے گئے اور تین سپاہی زخمی ہو گئے۔ بکتر بند گاڑی سمیت پولیس کی دو اور گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں۔

○ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کراچی سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن جاری رکھا جائے گا۔ اور رینجرز فورس واپس نہیں بلائی جائے گی۔ موبائل ٹیلیفون پر بھی فی الحال پابندی برقرار رہے گی۔ البتہ دہشت گردی کے خاتمے کے بعد مکمل سیاسی سرگرمیاں بحال کر دی جائیں گی۔

○ شیخوپورہ میں نماز جمعہ کے بعد نکالے جانے والے سپاہ صحابہ کے جلوس پر پولیس نے ہلہ بول دیا۔ اور فائرنگ کی پولیس کی فائرنگ پر سپاہ صحابہ کے کارکنوں نے بھی گولیاں چلائیں۔ پولیس نے درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا۔ ان گرفتار شدہ افراد کو نامعلوم مقام پر پہنچا دیا گیا۔

○ افغانستان کی حکومت نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ وہ پاکستان میں افغان مہاجرین سے زیادتیاں بند کرائے۔

1996
باتصویر احمدی جنتری قیمت 65
نادر تحریریں۔ نادر تصاویر (از شیائے عبدالماجد)
شیائے عبدالماجد ۱۵۵- گل زیب کالونی سمن آباد لاہور

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649، گھر: 212300

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی ہتھوک اور پرچون ریٹ پر 35- دارالفضل عربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز فون 211995

سالِ نو مبارک ہو
ہومیوپیتھک معالجین کیلئے
جرمنی کی سیل بند ادویات سے تیار کردہ ہومیوپیتھک پوٹنسی رنگدار شیشے (گلاس) و پلاسٹک کے ڈراپر و ڈبی میں قطروں اور گولیوں کی صورت میں درج ذیل سائز در عایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔

پوٹنسی	8—10 ML پلاسٹک	8—10 ML گلاس	15—20 ML پلاسٹک	15—20 ML گلاس	100—120 ML پلاسٹک	100—120 ML گلاس
۲۰۰—۳۰	۶/=	۸/=	۱۰/=	۱۲/=	۴۵/=	۴۵/=
1M (۱۰۰۰)	۹/=	۱۱/=	۱۳/=	۱۵/=	۶۰/=	۶۰/=
(۱,۰۰,۰۰۰—۱۰,۰۰۰) 10M — CM	۱۳/=	۱۵/=	۱۸/=	۲۰/=	۸۰/=	۸۰/=
مدر ٹنکچر (Q) کھلی جرمنی	۱۸/=	۲۰/=	۳۸/=	۴۰/=	۱۷۵/=	۱۷۵/=
پلاسٹک کی ڈبی۔ سائز	نصف اونس		ایک اونس		دو اونس	
	لوکل	جرمنی	لوکل	جرمنی	لوکل	جرمنی
بائیوکیمک 6x، بائیوکمبینیشن (ڈپلاسجن) 1-28 نمبر کھلی جرمنی و لوکل	۸/=	۲۰/=	۱۵/=	۳۸/=	۲۸/=	۷۰/=

نوٹ: مدر ٹنکچر (Q) جرمنی، بائیوکیمک 6x جرمنی، بائیوکمبینیشن (ڈپلاسجن) جرمنی کی بڑی پیکنگ سے اصل دوائی دی جاتی ہے نیز جرمنی و فرانس کی سیل بند مفرد و مرکب ادویات و ہومیوپیتھک کتب رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔ پیکنگ و ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہو گا۔
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار- ربوہ فون 212399 تعطیل بروز اتوار

مرض اٹھراء کی مشہور دوا
حبوب مفید اٹھراء
نرخنامہ
20 گرام فی شیشی 30/-
60 " " 90/-
100 " " 150/-
اکسیر اولاد نرینہ
کورس 250/-
سٹاکسٹس کو معقول کمیشن
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ 04524-212434

تریاق اٹھرا 20/-، 40/-، 200/-
نورِ نظر کورس 625/-
اکسیر معدہ 10/-، 20/-
قندِ شفاء 2/-، 15/-
زوجامِ عشق 30 گولی 350/-
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 04524-211538